© rasailojaraid.com

۲ ۔ ہاتھ کی لکیریں دیکھنے کا علم قیافہ یعنی چہرہ شناسی کے علم کے مانند ہے۔ اس سے کسی حد تک انسان کے عادات و خصائل و آثار کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اسے بالکل یقینی سمجھ لینا اور اس کے بل پر مستقبل کی پیش گوئیاں کر دینا جائز نہیں ہے۔ جہاں تک خوابوں کا تعلق ہے، خواب سچے بھی ہوتے ہیں اور محض پراگندہ ذہن کا پرتو اور جھوٹے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن سچے خوابوں کی صحیح اور یقینی تعبیر صرف انبیاء علیہم السلام ہی کر سکتے ہیں۔

۳ ۔ اگر آپ صاحب ترتیب نہیں ہے، یعنی آپ سے بہت سی نمازیں قضا ہو چکی ہیں تو آپ کے لیے آسان عملی صورت قضا کی ادائیگی کی یہ ہے کہ آپ ہر نماز کے ساتھ ایک زائد نماز قضا کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔ صبح کی نماز کے فوراً بعد آپ کوئی نماز قضا نہیں پڑھ سکتے، اس لیے آپ روزانہ فجر کی ایک قضا کی نماز ظہر ہی کے ساتھ مزید پڑھ لیا کریں۔ عصر کی نماز کے بعد نوافل و سنن تو جائز نہیں مگر فرائض کی قضا جائز ہے۔ اس لیے آپ عصر کی نماز کے بعد ایک مزید عصر قضا کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

۴ ۔ خواتین کا قبور و مزارات پر جانا ممنوع ہے۔ جہاں تک مردوں کا تعلق ہے ۔۔ وہ خاموشی سے موت کی یاد دہانی کے لیے جا سکتے ہیں اور وہاں جا کر انہیں یہ مسنون کلمات کہنے چاہئیں:۔

السلام علیکم یا اھل القبور انتم لنا سلفا و نحن بکم ان شاء اللہ لاحقون ۔

باقی جو کچھ قبروں پہ ہوتا ہے وہ سب جاہلانہ، مشرکانہ بدعات ہیں۔

ماہنامہ "ترجمان القرآن" کا سالانہ چندہ تیس روپے ہے اور اگر آپ جاری کروانا چاہئیں تو ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ، لاہور کے پتے پر سالانہ چندہ روانہ کر دیں۔ وہ آپ کے نام سال بھر کے لیے رسالہ جاری کر دیں گے۔

(غ ع)

والدین کے لیے حج بدل

سوال:۔ اگر ایک آدمی پہلے حج کا فریضہ ادا کر چکا ہو۔ تو دوبارہ وہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے واسطے حج ادا کر سکتا ہے، جب کہ والدین زندہ موجود نہ ہوں یعنی فوت ہو چکے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوں - تو ان کے لیے حج ادا کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب:- جو آدمی اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو، وہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے لیے حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چاہے تو والدین میں سے دوسرے کے لیے بھی حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ حجِ بدل فوت شدہ کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس حج کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کی طرف سے حج بدل کرنا ہو، جہاں وہ انسان رہتا تھا، وہاں سے حج کی نیت کے ساتھ سفرِ حج شروع کیا جائے۔ اور پھر سارے مناسکِ حج میں بھی اسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے حج کی نیت کی جائے اور دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اس عزیز کے حق میں شفیع بخش بنائے۔

(غ-ع)

تصحیح (متعلق بہ گذشتہ شمارہ)

ص ۳ - سطر ۸	وَالْاَرْضِ کے بجائے	وَالْاَرْضَ
ص ۳ - سطر ۱۰	فَسُوْقَ کے بجائے	فُسُوْقَ
ص ۳ - سطر ۱۰	فِی الْحَجِّ کے بجائے	فِی الْحَجِّ
ص ۵ - سطر ۳	صدقین کے بجائے	صِدِّیْقِیْنَ
ص ۶ - سطر ۱۱	حضرت عبداللہ بن عوف کے بجائے	حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
ص ۱۱ - سطر ۶	لِاَزْاجِكَ	لِاَزْوَاجِكَ

جن خیر خواہ دوست نے ان اغلاط کی نشاندہی کی، ان کے لیے شکریہ اور دعائے فلاح۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com